تنظیم اسلامی کے زیرِ اہتمام اسلام آباد میں منعقدہ سیمینار بعنوان ’’مقبوضہ کشمیر اور مقبوضہ فلسطین۔ حل کیا ہے؟‘‘ سے
شجاع الدین شیخ، مشاہد حسین سیّد، سراج الحق، ڈاکٹر خالد قدومی، غلام محمد صفی، محمد العِقاد، ڈاکٹر حبیب الرحمٰن عاصم اور ڈاکٹر ضمیر اختر خان خطاب کر رہے ہیں۔ سٹیج سیکرٹری: عامر نوید

بانی تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمدؒ

شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

امیر تنظیم: شجاع الدین شیخ

36 ۔ کے' ماڈل ٹاؤن لاہور' فون: 042-35869501' ای میل: media@tanzeem.org

6 فروری 2025ء

پریس ریلیز

فلسطین میں انسانیت سوز مظالم نے آزادی کے علمبرداروں کا منحوس چہرہ بے نقاب کر دیا ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

ہم اپنے کشمیری بھائیوں کو بھولیں گے نہ ہی فلسطینی عوام کے خون کو رائیگاں جانے دیں گے۔ (سینیٹر مشاہد حسین سید)

نہتے فلسطینیوں نے گریٹر اسرائیل کا خواب چکنا چور کر دیا ہے۔ (سراج الحق)

مقبوضہ کشمیر اور مقبوضہ فلسطین میں یہود و ہنود کا گٹھ جوڑ مسلمانوں کے آگے نہیں ٹک سکے گا۔ ان شاء اللہ۔ (ڈاکٹر خالد قدومی)

فلسطین وہ ارضِ مقدس ہے جس کی حفاظت کے لئے تن من دھن کی بازی لگانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ (محمد العقاد)

حماس کی فتح سے ہم نے سیکھا ہے کہ سفارتکاری کے پیچھے جب تک طاقت نہ ہو اس کے نتائج حاصل نہیں ہوتے۔ (غلام محمد صفی)

کشمیر ہائی وے کا نام بدل کر سری نگر ہائی وے رکھنے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا بلکہ میدان میں کودنا ہوگا۔ (ڈاکٹر حبیب الرحمان عاصم)

''مقبوضہ کشمیر اور مقبوضہ فلسطین۔ حل کیا ہے؟'' (تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام سیمینار)

اسلام آباد (پ ر): تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام ''مقبوضہ کشمیر اور مقبوضہ فلسطین۔ حل کیا ہے؟'' کے عنوان سے ایمپائر مارکی، اسلام آباد میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار میں سیاسی نمائندگان، مذہبی رہنماؤں، دانشوروں کے علاوہ میڈیا کے نمائندوں اور عوام الناس نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

اپنے صدارتی خطبہ میں تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ نے کہا کہ فلسطین میں ناجائز صیہونی ریاست کی حالیہ پرتشدد کاروائیوں نے جہاں مسلمانوں کے خلاف ہنود و یہود کے گٹھ جوڑ کو بے نقاب کر دیا ہے وہاں مغربی دنیا میں آزادی کے علمبرداروں کا منحوس چہرہ بھی دنیا کے سامنے بے نقاب کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آج دنیا میں 57 مسلم ممالک ہیں، او آئی سی کے نام سے مسلم ممالک کی ایک تنظیم موجود ہے اور 34 مسلم ممالک کی مشترکہ فوج بھی ہے لیکن پوری مسلم دنیا میں کسی ایک ملک کو جرأت نہ ہوسکی کہ وہ مقبوضہ کشمیر اور مقبوضہ فلسطین کے عوام کے لئے آواز تک اٹھا سکیں۔

سیمینار کے مرکزی خطاب میں سابق وفاقی وزیر اور سینیٹر مشاہد حسین سیّد نے کہا کہ ایک طرف اسرائیل کی طرف سے گریٹر اسرائیل کی بات ہورہی ہے اور دوسری طرف بھارت کی جانب سے اکھنڈ بھارت کا خواب دیکھا جا رہا ہے اور ستم ظریفی یہ ہے کہ دونوں اطراف سے اقوام متحدہ کے قراردادوں کو روندا جا رہا ہے۔ ہم دنیا کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ ہم اپنے کشمیری بھائیوں کو بھولیں گے نہ ہی فلسطینی عوام کے خون کو رائیگاں جانے دیں گے۔ ہم اپنے فلسطینی بھاؤں کے ساتھ کھڑے ہیں اور کھڑے رہیں گے۔ پاکستانی عوام نے ہمیشہ سے فلسطینی موقف کی تائید کی ہے، ہم نے 1967ء اور 1973ء کی عرب اسرائیل جنگوں میں فلسطینی بھائیوں کی مدد کی، 1974ء میں پی ایل او کو فلسطین کی نمائندہ جماعت کی حیثیت سے تسلیم کیا اور آئیندہ بھی ان کی اخلاقی مدد کرتے رہیں گے۔

جماعت اسلامی پاکستان کے سابق امیر سراج الحق نے مسلمانانِ عالم کے ضمیر کو جھنجوڑتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ آج دنیا میں 57 مسلم ممالک ہیں، 74 لاکھ کے قریب مسلم افواج ہیں اور دنیا کی 23 فی صد معیشت مسلمانوں کے کنٹرول میں ہے۔ اسی طرح 9 سمندروں تک ہماری رسائی ہے لیکن پھر بھی مسلم دنیا خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے اور کہیں سے کوئی احتجاج سامنے نہیں آرہا۔ اس کے باوجود اللہ کی توفیق سے آج الحمدللہ نہتے فلسطینیوں نے گریٹر اسرائیل کا خواب چکنا چور کر دیا ہے۔

سیمینار سے ویڈیو کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے حماس کے سینئر قائد اور ترجمان ڈاکٹر خالد قدومی نے کہا کہ فلسطین کی جنگ کسی قوم کی جنگ نہیں ہے، کسی اقتدار کی جنگ نہیں ہے۔ ہم نے 60000 شہداء کے خون کا نزرانہ پیش کیا ہے، 130000 کے قریب زخمی ہیں، 5 ہزار گرفتار ہیں۔ لاکھوں لوگ بے گھر ہو گئے ہیں، لیکن الحمدللہ ہم ہی سرخرو ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر اور مقبوضہ فلسطین میں یہود و ہنود کا گٹھ جوڑ مسلمانوں کے آگے نہیں ٹک سکے گا۔ ان شاء اللہ۔ چاہے کچھ بھی ہو، ہم ہر میدان میں مقبوضہ کشمیر اور مقبوضہ فلسطین کی آزادی کے لئے آواز اٹھاتے رہیں گے۔

غزہ کے علاقہ خان یونس سے تعلق رکھنے والے دانشور و صحافی محمد العقاد نے اپنے خطاب میں کہا کہ فلسطین محض زمین کا ایک ٹکڑا نہیں ہے بلکہ بحیثیتِ مسلم اُمہ ہماری پہچان، ہمارے عقائد کا ترجمان اور ہمارے ایمان کی امین وہ ارضِ مقدس ہے جس کی حفاظت کے لئے تن من دھن کی بازی لگانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسجد اقصیٰ پر صہیونی طاقتوں کے حملے، نہتے مسلمانوں پر ظلم و تشدد، انسانی حقوق کی پامالی اور بچوں، عورتوں اور بوڑھوں پر ہزاروں ٹن بارود برسا کر بھی اسرائیل اور مغرب میں اُس کے معاونین فلسطینی عوام کے جزبۂ حریت کو دبا نہ سکے۔ آج فلسطینی عوام پوری دنیا میں عزم، بلند حوصلے اور صبر استقلال کی علامت بن کر ابھرے ہیں۔

کُل جماعتی حریت کانفرنس آزاد کشمیر کے کنوینر غلام محمد صفی نے اپنے ویڈیو خطاب میں کہا کہ 1947ء سے لے کر آج تک مقبوضہ کشمیر اور مقبوضہ فلسطین کے مسلمان اپنی آزادی کے لئے لڑ رہے ہیں لیکن ان کی آواز کو مسلسل دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں لوگوں کو شہید، زخمی اور بے گھر کر دیا گیا ہے لیکن آزادی کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لئے کشمیری اور فلسطینی عوام آج بھی سینہ سپر ہیں اور ان کے پایۂ استقلال میں کوئی لغزش نہیں آئی۔ انہوں نے کہا کہ بلاشبہ ان مسائل کا حل سیاسی ہے لیکن حماس کی فتح سے ہم نے سیکھا ہے کہ سفارتکاری کے پیچھے جب تک طاقت نہ ہو، اس کے نتائج حاصل نہیں ہوتے۔

مشہور دانشور اور مذہبی سکالر ڈاکٹر حبیب الرحمٰن عاصم نے اپنے خطاب میں مسلمانانِ عالم کی بے حسی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ آج دنیا میں دو ارب پر مشتمل 57 مسلم ممالک موجود ہیں لیکن مقبوضہ کشمیر اور مقبوضہ فلسطین میں 77 سال سے جاری المیوں پر کسی کو بات کرنے کی جرات نہ ہو سکی۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں امراء اور علماء کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر ہائی وے کا نام بدل کر سری نگر ہائی وے رکھنے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا، اس کے لئے میدان عمل میں کودنا پڑے گا۔

سیمینار کے ابتداء میں تنظیم اسلامی کے سینئر رہنما ڈاکٹر ضمیر اختر خان نے بنی اسرائیل کی تاریخ پر قرآن و حدیث کی روشنی میں گفتگو کی۔

حلقہ اسلام آباد کے ناظمِ تربیت عامر نوید نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض انجام دیے۔

سیمینار کے اختتام پر تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ نے دعا کروائی۔

جاری کردہ

ڈاکٹر اشرف علی

ناظم نشر و اشاعت حلقہ اسلام آباد، تنظیم اسلامی پاکستان